مفید اور لائقِ مطالعہ ہے۔

ملفوظاتِ شاہ عبدالعزیز : مترجمین مولوی محمد علی لطفی و مفتی انتظام اللہ شہابی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۲۶۴ صفحات، کتابت و طباعت بہتر قیمت 7/50 ۔

پتہ :- پاکستان ایجوکیشنل پبلشرز ملیٹڈ ۱۲- میری روڈ- کراچی ۔

حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب کے ملفوظات جنھیں آپ کے کسی مجہول الاسم معتقد نے قلم بند کیا تھا۔ متعدد بار اور ایک مرتبہ اُردو ترجمہ کے ساتھ ۔ شائع ہو چکے ہیں ۔ یہ ملفوظات کیا ہیں؟ اسرار و حِکَمِ شریعت ۔ علمی و ادبی تحقیقات ۔ عارفانہ نکات و رموز اور احکام و مسائلِ فقہ کا گنجینہ ہیں ۔ ان کی اہمیت کے پیشِ نظر ضرورت تھی کہ انھیں اب پھر مزید اہتمام و صحت کے ساتھ شائع کیا جائے ۔ چنانچہ اس کتاب میں پہلے شاہ صاحب کے حالات و سوانح ہیں ۔ پھر ملفوظات کا اُردو ترجمہ ہے ۔ اور اس کے بعد شاہ صاحب کے دو اور مختصر رسالے "کمالاتِ عزیزی" اور "مجرباتِ عزیزی" بھی شامل کر دیئے گئے ہیں ۔ یہ کتاب بھی دل چسپ ۔ سبق آموز اور لائقِ مطالعہ ہے ۔ افسوس ہے مترجمین نے بھی شاہ صاحب کے حالات میں چھپکلی کی ابٹن والی عام چلی چلائی روایت نقل کر دی ہے ۔ حالانکہ بُرہان نومبر ۱۹۶۳ء کے ایک مقالہ میں اس افسانہ کی محققانہ تردید و تغلیط ہو چکی ہے ۔

سیرتِ فریدیہ : مؤلفہ سر سید احمد خاں تقطیع خورد ۔ ضخامت ۱۷۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت تین روپیہ ۔ پتہ :- پاک اکیڈمی ۱-۱۴۱ وحید آباد کراچی ۔ ۱۸ ۔

خواجہ فریدالدین احمد خاں بہادر جو اکبر شاہ ثانی کے عہد میں وزارت کے عہدہ پر سرفراز اور اُس زمانہ کی دلّی کے اعیان و اکابر میں ایک نمایاں مرتبہ و مقام رکھتے تھے ۔ سر سید احمد خاں کے نانا اور مربّی تھے، وہ صاحبِ علم بھی تھے اور صاحبِ باطن بھی ۔ اور انھیں صوری اور معنوی دونوں قسم کی وجاہت و سربلندی حاصل تھی ۔ سر سید نے تصنیف و تالیف کے اپنے آخری دور میں اپنے جدِ امجد کے حالات میں یہ کتاب لکھی تھی جو پہلی مرتبہ ۱۸۹۶ء میں شائع ہوئی تھی ۔ اب جناب محمود احمد صاحب برکاتی نے اسے بڑی قابلیت اور محنت سے اڈٹ کر کے دوبارہ شائع کیا ہے ۔ شروع میں سر سید کے حالات و سوانح اور ان کے کارناموں کا تنقیدی اور تحلیلی تذکرہ ہے ۔ پھر سیرتِ فریدیہ اور اُس کے مشمولات پر پُر مغز تبصرہ ہے ۔ اور جا بجا مفید حواشی بھی ہیں، زبان شگفتہ اور ادیبانہ ہے، تاریخ کے